Day: ____ Date: ____

Part-II

سوال نمبر #4

نماز اسلام میں عبادت کا بنیادی ستون ہے۔ اس کے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات کا تجزیہ کریں۔

تعارف نماز اور اس کے اثرات:-

عبادت نماز میں سب سے اہم اور بنیادی عبادت نماز ہے۔ اس کا شمار بدنی عبادات میں ہوتا ہے۔ سب سے پہلے جس عمل کا حساب لیا جائے گا وہ بھی نماز ہے۔ گویا دین کی پوری عمارت نماز پر قائم ہے۔ نماز اسلام میں عبادت کا دوسرا بنیادی ستون ہے۔ اسلام میں نماز کو جو اہمیت دی گئی ہے وہ کسی اور عبادت کو نہیں دی گئی۔ قرآن مجید میں صلوٰۃ قائم کرنے کا حکم سینکڑوں مقامات پر آیا ہے۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے کہ جس کے ذریعے انسان دن میں پانچ مرتبہ اپنے رب سے ملاقات کرتا ہے۔ خدا وند کریم نے نماز کو اس لیے واجب کیا ہے کہ انسان تکبر سے پاک ہو اور پاکیزہ ہو جائے۔ بقول علی ابن طالب:-

"نماز گناہوں کو انسان سے اس طرح گرا دیتی ہے جیسے درخت سے سوکھے پتے گرتے ہیں"

Day:________ Date:__ ____

اس کے ساتھ ساتھ نماز کے بے شمار روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات بھی پائے جاتے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ نماز کو اسکی پوری روح اور حرارت کے ساتھ ادا کیا جائے۔

نماز کے لغظی معنی

نماز کے لیے صلوۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کے معنی ہے "دعا" "مغفرت" رحمت درود اور تعریف کرنے کے ہیں۔

نماز کے اصطلاحی معنی

شرعی اصطلاح میں نماز سے مراد اسلام کا وہ طریق عبادت ہے جو مخصوص وقت میں مخصوص ارکان کے ساتھ بندے کا اپنے خالق سے اظہار بندگی کرنا جس میں رکوع، سجدہ اور قیام وغیرہ بھی ہو۔

قرآن مجید کی روشنی میں

نماز کی اہمیت

پانچ وقت کی نماز ہر عاقل و بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ نماز پہلی تمام امتوں پر بھی فرض رہی ہے۔ قرآن مجید میں بار بار نماز قائم کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وارکعوا مع الرکعین ٥

"اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو۔

(البقرہ: 43)

Day: ______ Date: ______

"جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی
اس نے کفر کیا۔"

حافظو علی الصلوۃ

"تمام نمازوں کی نگہداشت کرو۔"

احادیث کی روشنی میں نماز کی اہمیت:۔

امام مسلم روایت کرتے ہیں:

"حضرت جابر بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص اور اس کے کفر اور شرک کے درمیان فرق، نماز کو ترک کرنا ہے۔"

حدیث شریف میں آتا ہے

"نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو ترک کیا گویا اس نے دین کو ترک کیا۔"

باجماعت نماز کی فضیلت

آپ نے فرمایا:

"جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔"

نماز کے اثرات

سماجی اثرات — اخلاقی اثرات — روحانی اثرات

1- نماز کے سماجی اثرات

نماز کے درج ذیل سماجی اثرات ہے۔

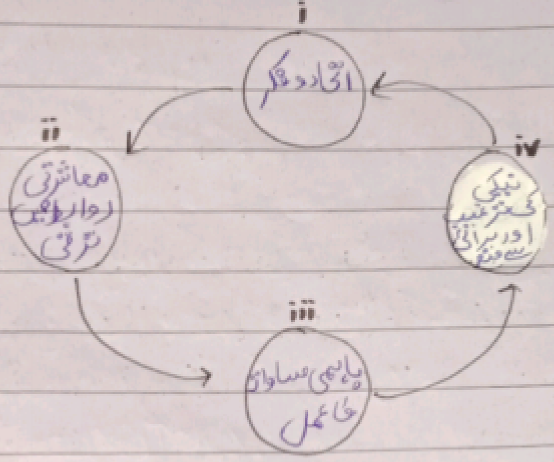

i- اتحاد فکر

جب نمازی ایک ہی جگہ جمع ہو کر ایک ہی امام کے پیچھے ایک سمت میں رخ کر کے ایک ہی رب کے سر سجود کرتے ہیں۔ تو اس سے ان میں نظریات کا اتحاد و مرکز سے وابستگی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ نماز پڑھنے کے لیے جب سب لوگ مسجد میں جمع ہوتے ہیں تو ایک دوسرے کا حال احوال پوچھتے ہے۔ ایک دوسرے کے دکھ

Day: ____ Date: ____

درد بانٹتے ہیں جس سے آپس میں محبت ہمدردی اور اخلاص فکر کا احساس پیدا ہوتا ہے اس سے امیری اور غریبی کا فرق مٹ جاتا ہے۔

ع ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

ii۔ معاشرتی روابط میں ترقی

نماز کے ذریعے معاشرتی روابط میں ترقی پیدا ہوتی ہے۔ انسان دن میں پانچ مرتبہ نماز ادا کرنے کے لیے جب مسجد جاتے ہیں۔ اس سے معاشرے کے لوگوں میں رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔ جس سے معاشرے میں باہمی ہمدردی کے جذبات ابھرتے ہیں۔ اخلاقی اقدار کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ اچھائیوں اور نیکیوں کی طرف لوگوں کا رجحان بڑھتا ہے۔ جس کے نتیجے میں ایک خوبصورت اور مثالی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ ایسا معاشرہ جس میں اچھائی اور انصاف کا بول بالا ہو اور معاشرے کے کمزور طبقوں کی حفاظت کی جائے۔ یہ معاشرے کی بہتری اور فلاح کے لیے صدقات کا جذبہ بڑھاتا ہے۔ معاشرے میں اگر کوئی غریب طبقہ ہو تو لوگ اللہ کی رضا کے لیے اس کی مدد کو پہنچیں گے۔ نماز کے ذریعے جب معاشرے کے لوگ ایک دوسرے سے رابطے میں رہتے ہیں تو بہت سے معاشرتی مسائل ختم ہو جاتے ہیں اور معاشرتی روابط میں ترقی ہوتی ہے۔

Day:______ Date:______

"اسلامی معاشرہ ایک جسم کی مانند ہے
گویا جب جسم کے کسی ایک حصے کو
تکلیف پہنچتی ہے تو سارا جسم اس
تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح
جب معاشرے کے کسی فرد کو کوئی تکلیف
پہنچتی ہے تو سارا معاشرہ اس تکلیف
کو محسوس کرتا ہے۔"

iii- باہمی مساوات کا عمل

نماز اسلام میں مساوات کا علمبردار ہے۔ نماز کے ذریعے مساوات کا شاندار عملی مظاہرہ ہوتا ہے۔ سب لوگ خواہ امیر ہو یا غریب، حاکم ہو یا محکوم، چھوٹے ہو یا بڑے سب لوگ ایک جیسی حالت میں نماز پڑھتے ہیں۔ اس سے لوگوں کے دلوں میں رنگ، نسل، امیری اور غریبی کا فرق مٹ جاتا ہے۔ تمام لوگ باہمی مساوات کے عمل کا شاندار مظاہرہ کرتے ہیں۔ گویا ارشاد ہے:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی گورے کو
کسی کالے پر کوئی فوقیت حاصل
نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

۱۷۔ نیکی کی ترغیب اور برائی سے منع

نماز انسانوں کو نیکی کرنے اور برائی سے روکنے کی ترغیب دیتی ہے۔ نیکی کو غالب کرنے اور بدی کو معاشرے کے افراد سے ختم کر دیتی ہے۔ یہ عمل نہ صرف معاشرے سے برائیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے بلکہ غربت اور افلاس جیسی بدبختی سے معاشرے کو نجات دلاتا ہے۔ نماز انسانی روح کو ترغیب دیتی ہے کہ دوسروں کے ساتھ اچھے کاموں میں تعاون کیا جائے اور برے کاموں میں تعاون سے پرہیز کیا جائے۔

"اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔"

۲۔ نماز کے اخلاقی اثرات

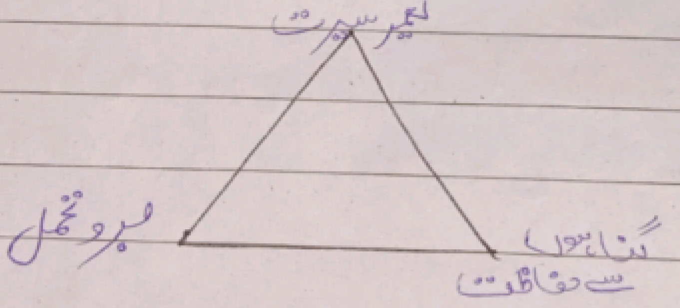

Day: Date

i- تعمیر سیرت

نماز سے انسان کی سیرت کی تعمیر ہوتی ہے۔ پانچ وقت کے نمازی کو کوئی بھی غلط کام کرتے ہوئے یہ خیال آئے گا کہ ابھی تو میں نماز پڑھ کر اللہ کو راضی کرنے کی کوشش کر کے آیا ہوں۔ اور ابھی تھوڑی دیر بعد پھر مجھے نماز کے لیے جانا ہے۔ میرے لیے یہ مناسب نہیں کہ اب گناہ کا ارتکاب کروں اس طرح اس کی سیرت کی تعمیر ہوتی ہے۔

ii- صبر و تحمل

نماز کے ذریعے انسان میں صبر و تحمل کی صفت پیدا ہو جاتی ہے۔ انسان کو جب کوئی تکلیف پیش آتی ہے وہ یہ اس بات کا مظاہرہ کرتا ہے یہ اس کے گناہوں کی سزا ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے ایک آزمائش ہے۔ اس پر مسلمان کوئی شکوہ گلہ شکوہ کیے بغیر اللہ کی رضا میں راضی ہو کر صبر کیے رہتا ہے۔

"ایمان والوں صبر اور نماز سے مدد چاہو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

Day: ______ Date: ______

iii- گناہوں سے حفاظت

نماز انسان کو گناہوں سے بچاتی ہے۔ جب ایک بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے وہ اللہ کے حضور سجدہ کرتا ہے۔ اس کے دل میں اللہ کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا بندہ گناہ کے بارے میں سوچے تو اس کے دل میں خیال آتا ہے کہ گناہ کرنے والے لوگ اللہ کے نافرمان بندے ہوتے ہیں۔ اللہ گناہ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

"اور نماز کا اہتمام کرو کہ نماز برائی
اور بے حیائی سے روکتی ہے۔"

3- نماز کے روحانی اثرات

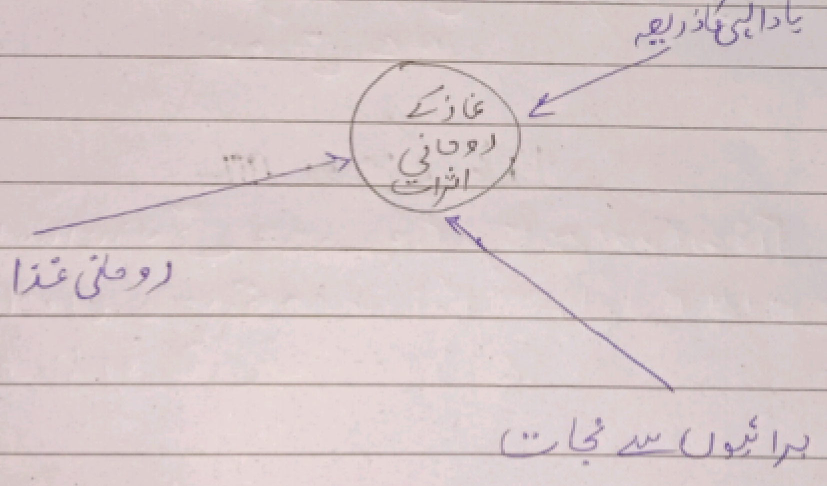

Date: ________

Day: ________

i- یاد الٰہی کا ذریعہ

نماز سے انسان اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ بنا رہتا ہے۔ دن میں پانچ مرتبہ انسان اللہ سے ملاقات کرتا ہے

"یقیناً جب تم میں سے کوئی شخص
نماز پڑھتا ہے گویا وہ چپکے چپکے
اپنے رب سے بات کرتا ہے،"

"بے شک اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان
حاصل ہوتا ہے!"

ii- برائیوں سے نجات

نماز سے انسان ہر برائیوں سے بچا رہتا ہے

"بے شک نماز برائی اور برے کاموں
سے روکتی ہے"

iii- روح کی غذا

انسان زندگی مختلف کام کرتا ہے اور ان تمام کاموں کے ساتھ وہ غذا کا استعمال کرتا ہے اس طرح روح کی غذا نماز ہے